پاکستان سکول وزارتِ تعلیم مملکتِ بحرین

آن لائن معاونت اور تعلمی مواد برائے تعلیمی سال 2020/ 2021

جماعت: دوازدہم	مضمون: اُردو لازمی	کتاب کا نام: اُردو لازمی
عنوان: نظم بڑھے چلو	صفحہ نمبر: 194 تا 197	پہلی سہ ماہی (نوٹس اور سرگرمیاں)

عنوان: نظم بڑھے چلو

شاعر کا نام: اختر شیرانی

شاعر کا تعارف:

ولادت: 1905ء وفات: 1948ء

اختر شیرانی کا اصل نام محمد داؤد خان تھا۔ اور اختؔر تخلص کرتے تھے۔ اختر نے کم عمری میں شعر کہنے شروع کیے اُن کی طبعیت میں شوخی اور رنگینی کُوٹ کُوٹ کر بھری ہوئی تھی۔ اُنھیں مناظرِ فطرت سے گہری دلچسپی تھی، ان کے نزدیک شاعری ایک ایسا جذبہ ہے جو انسان کے دلی جذبوں کی پیداوار ہوتا ہے۔ اُنھوں نے مروجہ اسالیب سے ہٹ کر ہیئت کے مختلف تجربے کیے ہیں۔

مجموعہ ءکلام: (کلیاتِ اختر شیرانی)

نظم کا تعارف

نظم "بڑھے چلو" جوش وجذبے کو تحریک دیتی ہے۔ اور یہ وطن سے محبت کی آہینہ دار ہے۔ یہ **مسدس ترجیح بند** کی مثال ہے۔ مسدس ترجیح بند کے ہر بند کا تیسرا شعر اگر مِن وعن دُہرایا جائے تو اسے ٹیپ کا شعر اور ایسی مسدس کو **مسدس ترجیح بند** کہتے ہیں۔ نظم "بڑھے چلو" بھی مسدس ترجیح بند کی مثال ہے۔

تشریح

بند نمبر1:

رُکو نہیں، جو دشت وریگزار آئیں سامنے

بچو نہیں، جو سیل وجوئے بار آئیں سامنے

ہٹو نہیں، جو بحر و کوہسار آئیں سامنے

ہو راہ کتنی ہے کٹھن بڑھے چلو، بڑھے چلو

دلاورانِ تیغ زن بڑھے چلو، بڑھے چلو

بہادرانِ صف شکن بڑھے چلو، بڑھے چلو

تشریح:

اختر شیرانی قوم کے بہادر نوجوانوں سے مخاطب ہیں۔ وہ سپاہیوں کو کہہ رہے ہیں کہ اُس وقت تک آگے بڑھتے جاؤ جب تک کامیابی یا فتح حاصل نہیں کر لیتے۔ جب تم منزل کی جانب قدم بڑھاؤ گے تو رستے میں بے شمار مشکلات در پیش ہوں گی۔ اس وقت ہمت نہیں ہارنی، تم وطن کے دفاع کے لئے دُشمن کا مقابلہ کرتے ہوئے ہزاروں مشکلات سے دوچار ہو گے، رستے میں صحرا آئیں گے، ہر طرف ویرانی ہو گی، سایہ اور پانی کا نام ونشان نہ ہو گا، ریت سے اٹے صحرا راستہ روکیں گے، کبھی ندی نالے درمیان میں رکاوٹ ڈالیں گے۔ مگر تم بہادر قوم کے بہادر بیٹے ہو تم نے قدم آگے سے آگے بڑھانا ہے۔

؎ منزل سے آگے بڑھ کر منزل تلاش کر

مل جائے تجھ کو دریا تو سمندر تلاش کر

شاعر نوجوانوں کا حوصلہ بڑھاتے ہوئے مزید کہتا ہے کہ تم تلوار اُٹھانے اور تلوار کا وار کرنے والے بہادر ہو۔ تم نے اپنی تیز دھار تلوار سے دُشمن کی صفوں کو توڑنا ہے، ان کے اتحاد کو پارہ پارہ کرنا ہے، ان کو شکست دینی ہے، اس لئے ہمت سے آگے بڑھو۔ اپنی قوتِ بازو پر بھروسہ رکھو تم ضرور کامیاب ہو گے۔

؎تُو شاہیں ہے پرواز ہے کام تیرا

تیرے سامنے آسماں اور بھی ہیں

بند نمبر 2:

تمھاری تیغِ تیز پر وطن کو افتخار ہے

وطن کی مرگ و زیست کا تمھیں پہ انحصار ہے

تمھیں ہو جن کے دل میں اس کا عشقِ بے قرار ہے

لگائے دل میں اک لگن بڑھے چلو، بڑھے چلو

دلاورانِ تیغ زن بڑھے چلو، بڑھے چلو

بہادرانِ صف شکن بڑھے چلو، بڑھے چلو

تشریح

نظم "بڑھے چلو" کے بند نمبر دو میں شاعر وطن کے محافظوں اور دفاع کرنے والوں کو شاباش دے رہا ہے اور ان کا حوصلہ بھی بڑھا رہا ہے۔ اُنھیں اس بات کا یقین بھی دلا رہا ہے کہ تمھاری تیز تلوار پر قوم کو فخر ہے اور اس وطن کی زندگی موت تمھارے ہاتھ ہے۔ تم ہی ہو جو وطن کا نام زندہ رکھ سکتے ہو، قوم تم پر بھروسہ کرتی ہے اور تمھاری کامیابی کے لیے دعا گو بھی ہے۔ قوم جانتی ہے کہ تم اپنے ذاتی مفاد کو پسِ پشت ڈال دو گے اور قومی مفاد کی خاطر جان کی قربانی دینے سے دریغ نہیں کرو گے۔

اے وطن کے محافظو! تمھارے اندر وطن سے محبت نہیں بلکہ وطن سے عشق کا جذبہ بیدار ہو چکا ہے، اسی جوش و جذبے کو اپنے اندر جاری رکھنا اور آگے سے آگے بڑھتے رہنا۔ وطن کی محبت ہمارے ایمان کا حصہ ہے۔ اور اس میں کمی نہیں آنی چاہیئے۔

؎ہے جرم اگر وطن کی مٹی سے محبت

یہ جرم سدا میرے حسابوں میں رہے گا

شاعر نوجوانوں کا حوصلہ بڑھاتے ہوئے مزید کہتا ہے کہ تم تلوار اُٹھانے اور تلوار کا وار کرنے والے بہادر ہو۔ تم نے اپنی تیز دھار تلوار سے دُشمن کی صفحوں کو توڑنا ہے، ان کے اتحاد کو پارہ پارہ کرنا ہے، ان کو شکست دینی ہے، اس لئے ہمت سے آگے بڑھو۔ اپنی قوتِ بازو پر بھروسہ رکھو تم ضرور کامیاب ہو گے۔

بند نمبر3:

اُٹھاؤ تیغِ بے اماں، وطن کے پاک نام پر

لُٹا دو عمرِ نوجواں وطن کے پاک نام پر

نثار کر دو اپنی جاں، وطن کے پاک نام پر

صدائیں دیتا ہے وطن، بڑھے چلو، بڑھے چلو

دلاورانِ تیغ زن بڑھے چلو، بڑھے چلو

بہادرانِ صف شکن بڑھے چلو، بڑھے چلو

تشریح:

نظم "بڑھے چلو" کے تیسرے بند میں اختر شیرانی کہہ رہے ہیں کہ اے وطن کے بہادر نوجوانوں! آگے بڑھو اور وطن کا نام روشن کر دو دنیا کو اپنی بہادری کے ذریعے ثابت کر دو کہ تم کسی سیسہ پلائی دیوار سے کم نہیں۔ اپنی جوانی پاک وطن پر لُٹا کر ہمیشہ کے لیے امر ہو جاؤ۔

؎ہم تو مٹ جائیں گے اے ارضِ وطن

لیکن تم کو زندہ رہنا ہے قیامت کی سحر ہونے تک

تم اتنے بہادر ہو کہ دُشمن تمھاری تلوار سے پناہ مانگتا ہے۔اب تمھاری بہادری اور جرت کا تقاضا ہے کہ تم اس وقت تک لڑو جب تک جان میں جان ہے اور پھر جان بھی قربان کر دو، یہ وطن پُکار رہا ہے کہ آگے بڑھو اور دشمن کو شکست دے کر وطن کا دفاع کرو۔وطن اور قوم تم پر فخر کرے گی۔ تمھارا خون رائیگاں نہیں جائے گا۔

؎اے وطن تُو نے پُکارا تو لہو کھول اُٹھا

تیرے بیٹے تیرے جانباز چلے آتے ہیں

شاعر نوجوانوں کا حوصلہ بڑھاتے ہوئے مزید کہتا ہے کہ تم تلوار اُٹھانے اور تلوار کا وار کرنے والے بہادر ہو۔تم نے اپنی تیز دھار تلوار سے دُشمن کی صفحوں کو توڑنا ہے، ان کے اتحاد کو پارہ پارہ کرنا ہے، ان کو شکست دینی ہے، اس لئے ہمت سے آگے بڑھو۔اپنی قوتِ بازو پر بھروسہ رکھو تم ضرور کامیاب ہو گے۔

بند نمبر4:

سپاہیانہ زندگی جو قسمتِ سعید ہے

تو رزم گہ کی موت بھی سپاہیانہ عید ہے

جیا تو فخر قوم ہے، مرا تو وہ شہید ہے

سروں سے باندھ کر کفن بڑھے چلو، بڑھے چلو

دلاورانِ تیغ زن بڑھے چلو، بڑھے چلو

بہادرانِ صف شکن بڑھے چلو، بڑھے چلو

تشریح:

نظم "بڑھے چلو" کے آخری بند میں اختر شیرانی کا کہنا ہے کہ میرے وطن کے فوجی جوان جو زندگی گزار رہے ہیں وہ خوش قسمتی سے نصیب ہوتی ہے۔شاعر ان فوجی جوانوں کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے کہتا ہے کہ یہ جوان کتنے عظیم ہیں جو اس پیشے سے

منسلک ہیں اور اپنی جانیں ہتھیلی پر رکھے وطن کی سرحدوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ میدانِ جنگ میں وطن کی خاطر جان قربان کرنے والا شہید کہلاتا ہے اور شہید ہمیشہ زندہ رہتا ہے اور یہ سعادت خوش قسمت لوگوں کو ملتی ہے۔

؎شہید کی جو موت ہے وہ قوم کی حیات ہے

لہو ہے جو شہید کا وہ قوم کی زکات ہے

میدانِ جنگ سے کامیاب لوٹنے والا غازی کہلاتا ہے اور قوم کے لئے ہمیشہ باعثِ فخر رہتا ہے۔ شاعر مجاہدین کا حوصلہ بڑھا رہا ہے اور تاکید بھی کر رہا ہے کہ وطن کی خاطر جان قربان کرنے سے دریغ نہ کرنا۔ تم زندہ ہو اور غازی بن کر جیو تو قوم تم پر فخر کرے گی اور جان نثار کر دو تو قوم کو آپ پر ہمیشہ ناز کرے گا۔

؎عقابوں کے تسلطؒ پر فضائیں فخر کرتی ہیں

خودی کے راز دانوں پر دعائیں فخر کرتی ہیں

بطن سے جن کے بیٹے پیدا ہوں محمودِ عالم سے

وہ دھرتی سر اُٹھاتی ہے وہ مائیں فخر کرتی ہیں

شاعر نوجوانوں کا حوصلہ بڑھاتے ہوئے مزید کہتا ہے کہ تم تلوار اُٹھانے اور تلوار کا وار کرنے والے بہادر ہو۔ تم نے اپنی تیز دھار تلوار سے دُشمن کی صفحوں کو توڑنا ہے، ان کے اتحاد کو پارہ پارہ کرنا ہے، ان کو شکست دینی ہے، اس لئے ہمت سے آگے بڑھو۔ اپنی قوتِ بازو پر بھروسہ رکھو تم ضرور کامیاب ہو گے۔

لالہء طور: حصہء سوم

مشقی سوالات کا حل

1۔ نظم کے مطابق درج ذیل سوالوں کے جواب لکھیں۔

ا۔ وطن کے نام پر کن چیزوں کو قربان کر دینے کی تلقین کی گئی ہے؟

جواب: شاعر نے وطن پر جان اور جوانی قربان کر دینے کی تلقین کی گئی ہے۔

ب۔ اس نظم کا مرکزی خیال تحریر کریں۔

جواب: وطن کے بہادر سپاہیوں سے شاعر تقاضا کرتا ہے سروں پر کفن باندھ کر آگے بڑھو اور دشمن کی صفیں الٹ دو اور وطن کے لئے جان قربان کرنے سے دریغ نہ کرنا، تمھاری قربانی رائیگاں نہیں جائے گی، یہ قوم تم پر ہمیشہ فخر کرے گی۔

ج۔ پہلے بند میں کن کن مشکلات کے باوجود آگے بڑھنے کی نصیحت کی گئی ہے؟

جواب: پہلے بند میں بتایا گیا ہے کہ اے بہادر سپاہیو! اگر وطن کے دفاع کے لیے آگے بڑھتے ہوئے رستے میں مشکلات بے شمار آیئں گی، سمندر حائل ہو جائے یا کوئی صحرا، پہاڑ، میدان، سیلاب آئے۔ تم نے ہر صورت آگے بڑھنا ہے۔

د۔ وطن کی ترقی و تنزلی کا انحصار کس چیز پر بیان کیا گیا ہے؟

جواب: وطن کی ترقی اور تنزلی کا دارومدار نوجوانوں کے جذبہ جہاد پر ہے۔ اگر وطن کی سرحدوں کی حفاظت کرتے ہوئے یہ جذبہ سرد پڑ جائے تو ملک کو زوال آ جاتا ہے۔ گویا شہادت کی تمنا اور میدانِ جنگ میں ثابت قدم رہنا ہی وطن کو ترقی دلاتا ہے۔

ہ۔ "سروں پر کفن باندھنے" سے کیا مراد ہے؟

جواب: اس محاورے کا مطلب ہے "موت کے لئے تیار رہنا ہے۔" جب وطن کے لئے جوان سروں پر کفن باندھ لیں تو پھر وطن ترقی کرتا اور سلامت رہتا ہے۔

2۔ مندرجہ ذیل مرکبات کا مفہوم واضح کریں۔

جواب:

مرکبات	مفہوم
سیل وجوئبار	سیلن، سیلاب اور ندی
مرگ وزیست	موت اور زندگی
تیغِ بے اماں	ایسی تلوار جس سے کوئی نہ بچ سکے
قسمتِ سعید	خوش قسمتی، خوش بختی
فخر قوم	جس پر قوم فخر کر سکے
تیغ زن	تلوار چلانے والا
رزم گاہ	میدانِ جنگ
صف شکن	میدانِ جنگ میں صفوں کو الٹ پلٹ کرنے والا

سوال نمبر4: نظم کے مطابق جملوں کے سامنے درست اور غلط نشان لگائیں۔(کتاب پر حل کریں)

نوٹ! مسدس ترجیح بند کی تعریف اوپر لکھی جاچکی ہے، یاد کریں۔

سرگرمی نمبر1:(اضافی کام)

درج ذیل سوالات کے ایک لائن کے جوابات لکھیں۔

1۔شاعر کا سنِ وفات لکھیں۔

2۔ قوم کے لئے لڑنے والے کے لئے کیا چیز فخر کا باعث ہے؟

3۔ نظم "بڑھے چلو" میں شاعر کس سے مخاطب ہے؟

4۔ دلاورانِ تیغ زن کی کس چیز پر قوم کو فخر ہے؟

5"۔ سروں پر کفن باندھنا" کیا ہے؟

سرگرمی نمبر2:

نظم کے ہر بند کا مختصر مفہوم آسان الفاظ میں لکھیں۔

(اضافی کام کرنے کے لیے کاپی یا چند پیپرز کا دستہ لے لیجیے، تا کہ کام محفوظ رہے اور بعد میں چیک کیا جا سکے۔)